45887-جب بھی بندہ گناہ کرے اور توبہ کرلے توکیا اللہ تعالی توبہ قبول کرتا ہے، چاہے کئی بار ہو؟

سوال

اللہ تعالی اپنے بندے کو کب تک بخشتا ہے، جب کوئی بندہ گناہ سے توبہ واستغفار کرلینے کے بعد دوبارہ اسی گناہ کا مرتکب ہو اور پھر توبہ کرلے اور پھر کچھ عرصہ بعد وہی گناہ کربیٹھے، اور اسی طرح ہوتا رہے، میرا مقصد ہے کہ اللہ تعالی اسے معاف کرے گا یا کہ اس سے یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے اللہ تعالی کے ساتھ سچائی اختیار نہیں کی، خاص کر جب کچھ ہی عرصہ بعد وہ دوبارہ اسی گناہ کا مرتکب ٹھرے، لیکن توبہ واستغفار کرتا رہے؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جب ان لوگوں سے کوئی فحش اور ناشائستہ کام ہوجائے، یا کوئی گناہ کربیٹھیں توفورا اللہ تعالی کا ذکر اوراپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے ہیں، فی الواقع اللہ تعالی کے سوااور کون گناہوں کو بخش سکتا ہے؟ اور وہ لوگ باوجود علم کسی برے کام پر اڑے نہیں رہتے، یہی ہیں جن کا ان کے رب کی جانب سے مغفرت اور جنتوں کی شکل میں بدلہ ملے گا، جس کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان نیک کاموں کے کرنے والوں کا ثواب کیا ہی اچھا ہے} آل عمران (135–136).

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

{قولہ : اور وہ علم رکھتے ہوئے برے کام پر اصرار نہیں کرتے}.

یعنی : وہ جلد ہی اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور اللہ تعالی کی طرف رجوع کرلیتے ہیں، اور وہ معصیت اور گناہوں کا ارتکاب جاری نہیں رکھتے بلکہ وہ اسے چھوڑ دیتے ہیں، چاہے ان سے وہ گناہ بار بار ہو وہ توبہ کرلیتے ہیں.

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (408/1).

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا :

"ایک بندہ گناہ کربیٹھا یا کہا کہ ایک بندے نے گناہ کرلیا تو کہنے لگا : اے میرے رب میں نے گناہ کرلیا ہے یا فرمایا مجھ سے گناہ ہوگیا ہے تو مجھے بخش دے، تو اس کا رب کہتا ہے : کیا میرے بندے کو علم ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہ بخشتا ہے، اور اس پر مؤاخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، پھر جتنا اللہ تعالی نے چاہا وہ بندہ رکا رہا پھر گناہ کربیٹھا یا فرمایا : اس سے گناہ ہوگیا تو کہنے لگا : میرے رب میں نے گناہ کرلیا ہے مجھے معاف کردے، تو اللہ تعالی کہتا ہے : کیا میرے بندے کو علم ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان کی سزا بھی دیتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، پھر جتنا اللہ تعالی نے چاہا وہ گناہ سے رکا رہا اور پھر گناہ کربیٹھا یا فرمایا اس سے گناہ ہوگیا، راوی کہتے ہیں بندہ کہتا ہے اے میرے رب میں گناہ کربیٹھا ہوں، یا فرمایا : مجھ سے گناہ ہوگیا ہے لہذا مجھے بخش دے تو اللہ تعالی کہتا ہے، کیا میرے بندے کو علم ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ بخشتا ہے، اور اس کی سزا بھی دیتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، یہ تین بار فرمایا..." الحدیث

صحیح بخاری حدیث نمبر (7507) صحیح مسلم حدیث نمبر (2758)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث پر باب کا عنوان یہ رکھا ہے :

گناہوں سے توبہ قبول ہونے کا باب چاہے گناہ اور توبہ میں تکرار ہو"

اوراس کی شرح میں امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ مسئلہ کتاب التوبہ کے شروع میں بیان ہوچکا ہے ، اور یہ احادیث اس پر دلالت میں بالکل ظاہر اورواضح ہیں ، اور یہ کہ اگرگناہ سوباریاہزار بھی یااس سے بھی زیادہ ہوجائے ، اورہر بار توبہ کرلے تواس کی توبہ قبول ہوگی ، اوراسکے گناہ ختم ہوں جائیں گے ، اوراگروہ ان سب گناہوں کے بعدایک توبہ ہی کرتا ہے تواس کی توبہ صحیح ہوگی .

دیکھیں : شرح مسلم (75/17).

اورابن رجب حنبلی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

عمربن عبدالعزیزرحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

لوگوجوگناہ کربیٹھا ہے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرلے ، اوراگردوبارہ گناہ کرلے توپھر توبہ کرے ، اوراگرپھرگناہ ہوگیا تواسے توبہ واستغفارکرنی چاہیے ، کیونکہ یہ گناہ مردوں کی گردنوں میں طوق ہیں ، اوران پرمصر رہنا ہلاکت ہے .

اس کا معنی یہ ہے کہ : بندہ کے مقدرمیں جوگناہ ہیں وہ انہیں ضرور کرے گا ، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ابن آدم پرزنا میں سے اس کا حصہ مقدر ہے ، وہ اسے لامحالہ طورپرپا کررہے گا . . . ."

لیکن اللہ تعالی نے ان گناہوں کے ارتکاب کے نکلنے کا مخرج اور حل بھی رکھا ہے ، اوران گناہوں کو توبہ واستغفار کے ذریعہ مٹا دیا ہے ، لھذااگر بندہ توبہ کرلیتا ہے تووہ گناہوں کے شر سے نجات حاصل کرلیتا ہے ، اوراگروہ گناہوں پراصرار کرتا اور توبہ نہیں کرتا توہلاک ہوجاتا ہے .

دیکھیں : جامع العلوم والحکم (165/1).

اورجس طرح اللہ تعالی گناہ اور معصیت کوپسند نہیں کرتا اس نے گناہوں کے ارتکاب پر سزا کی وعید بھی سنائی ہے ، کیونکہ اللہ تعالی کوپسند نہیں کہ اس کے بندے اس کی رحمت سے ناامید ہوجائیں ، بلکہ اللہ تعالی پسند کرتا ہے کہ گنہگاراس سے توبہ واستغفار کرے ، اور شیطان یہ چاہتا اورپسند کرتا ہے کہ کاش گنہگار بندہ ناامیدی میں پڑجائے تاکہ اسے توبہ اوراللہ تعالی کی طرف رجوع کرنے سے روکا جاسکے .

حسن بصری رحمہ اللہ تعالی کوکہا گیا :

کیا ہم میں سے کوئی ایک شرم محسوس نہیں کرتا کہ وہ گناہ کرکے اپنے رب سے توبہ واستغفار کرتا ہے اورپھرگناہ کرنا شروع کردیتا ہے ، پھر توبہ کرتا اورپھر گناہ کرتا ہے ؟

توانہوں نے جواب دیا :

شیطان کی خواہش یہی ہے کہ کاش وہ اس میں کامیاب ہوجائے ، لھذا تم توبہ واستغفار سے اکتاہٹ محسوس نہ کرو .

مزید تفصیل اور اہمیت کے پیش نظر آپ سوال نمبر (9231) کا جواب ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم.